سوال

(1054) نمازِ عید میں فوت شدہ تکبیرات کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ عید میں مقتدی کے شامل ہونے سے پہلے جو تکبیرات امام ادا کر چکا ہو مقتدی امام کی اقتداء میں تکبیرات کہہ کر اُن گزری ہوئی تکبیرات کو نظر انداز کر دے کیونکہ اس پر اس وقت قرأت سننا اور فاتحہ پڑھنا فرض ہوتا ہے یا تکبیرات مکمل کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظاہر یہی ہے، کہ مقتدی اس فوت شدہ تکبیرات کو ترک کر دے۔ لیکن ''المغنی لابن قدامہ'' میں ہے، کہ مسبوق بعد میں ان تکبیرات کی قضائی بھی دے۔ فرماتے ہیں:

'وَالمَسبُوق بِبَعضِ الصَّلٰوۃِ یُکَبِّر، إِذَا فَرَغَ مِن قَضَاءِ مَا فَاتَہ۔ نَصَّ عَلَیہ وَہٰذَا قَولُ أَکثَرِ أَہلِ العِلمِ' (۲/۲۵۷)

یعنی جس کی نماز کا کچھ حصہ فوت ہو جائے وہ فوت شدہ کی قضائی کے بعد تکبیر کہے۔''

امام احمد رحمہ اللہ نے اس کی تصریح کی ہے اور اکثر اہلِ علم کا قول یہی ہے اور حدیث

'وَمَا فَاتَکُم فَأَتِمُّوا' (صحیح البخاری، بَابُ قَولِ الرَّجُلِ: فَاتَتنَا الصَّلَاۃُ، رقم: ٦٣٥) سے بھی یہ استدلال ممکن ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 839